

**05: والدین کا احترام**

**مضمون کے اہم نکات**

**(ابتدائیہ:)**

قانون فطرت  
دنیا میں لانے کا سبب  
اشرف المخلوقات  
ادائیگی حقوق کی تلقین

**(نفس مضمون:)**

اصول فطرت  
اسلامی تعلیمات  
ظاہری خالق  
بے بدل نعمت  
محبت کا فطری جذبہ  
محبت کے مستحق  
بہی خواہ  
آداب محبت  
عزت و توقیر کے مستحق  
خوش نصیبی کا ذریعہ  
گھر کے سربراہ  
بہی خواہ  
شرعی احکام پر عمل کا حکم  
خوش نصیبی کا ذریعہ  
محبت کی تقسیم  
جنت کا دروازہ  
ادائیگی حق  
حسن سلوک کا حکم  
ضرب المثل محبت  
پہلا مکتب  
کشادگی رزق کا سبب  
سب سے بڑی نعمت  
احسان کا حکم  
فرماں برداری کا حکم  
زندگی کے تجربات  
نافرمانی عظیم گناہ  
اطاعت عظیم عبادت  
راہ نجات

### (اختتامیہ:)

اسلامی تعلیمات پر عمل  
عین عبادت  
دنیاں میں طمانیت کا ذریعہ  
آخرت میں کامیابی کا ذریعہ  
حکم الہی کی تعمیل

### نثری حوالہ جات:

" اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے تم اس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔ اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے میں پہنچ جائیں تو ان کے آگے اُف بھی نہ کہنا، نہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب و احترام سے بات کرنا " (بنی اسرائیل: 24)

" اور تو کہہ کہ اے میرے رب میرے والدین پر رحم کر جس طرح بچپن میں انہوں نے میری تربیت کی " (بنی اسرائیل: 25)

" آپ فرمادیں کہ جو کچھ مال تم کو خرچ کرنا ہو تو ماں باپ کا حق ہے اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا، محتاجوں کا اور مسافروں کا اور جو نیک کام کریں گے اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔ (البقرہ: 216)

" اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اہل قرابت کے ساتھ بھی۔ " (النساء: 37)

" اور کہو کی ان پر رحمت فرما گس طرح انہوں نے بچپن میں مجھے محبت اور شفقت سے پالا " (القرآن)

" اے بندو تم میرا (اللہ کا) شکر کرو اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو تم تمام کو میری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ " (سورہ لقمان)

" اور اپنے والدین کو جھڑکو مت اور ان سے نرمی سے پیش آو " (القران)

" میرا بھی شکر ادا کرو اور والدین کا بھی " (القران)

" آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں تم کو سب سے بڑے گناہ بتلا دوں؟ لوگوں نے عرض کیا، کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ، آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا اور نہ والدین کی نافرمانی کرنا " (حدیث پاک)

" حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اللہ کو کون سا عمل زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا اور اس کے بعد کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا والدین کی فرمانبرداری " (صحیح بخاری)

" ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ تمہارے حسن سلوک کی سب سے زیادہ مستحق تمہاری ماں ہے۔ اس شخص نے پوچھا پھر کون؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہارا باپ " (صحیح بخاری)

" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کی عمر دراز کی جائے اور اس کے رزق کو بڑھا دیا جائے اس کو چاہئے کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے، اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے " (حدیث پاک)

" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص ذلیل و خوار ہو۔ عرض کیا یا رسول اللہ ! کون ذلیل و خوار ہو؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جو اپنے ماں باپ میں سے کسی ایک یا دونوں کو بڑھاپے کی حالت میں پائے پھر (ان کی خدمت کے ذریعہ) جنت میں داخل نہ ہو۔ " (صحیح مسلم)

" جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور رزق میں فراوانی ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے (اور اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ بنا کر رکھے) اور صلہ رحمی کی عادت ڈالے " (حدیث پاک)

"ذلیل ہوا وہ شخص جس نے ماں باپ میں سے دونوں کو یا ایک کو بڑھاپے میں پایا اور اس کی خدمت نی کی" ( حدیث پاک)

"والد جنت کے دروازوں میں سب سے اچھا دروازہ ہے - اب چاہے تو اس کی فرماں برداری کر کہ اس کی حفاظت کرے یا نافرمانی کر کہ اسے ضائع کر دے۔ ( حدیث پاک)

"آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ بندے سے اللہ کا راضی ہونا بندے سے اللہ کا ناراض ہونا، والدین کی رضامندی و ناراضگی کے ساتھ وابستہ ہے" (حدیث پاک)

"آپ ﷺ نے فرمایا رب کی رضا مندی والد کی رضا مندی میں ہے، رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔" (حدیث)

"جنت ماں کے قدموں تلی ہے" ( حدیث مبارک)

ماں بات کے ساتھ حسن سلوک سے رزق اور عمر دونوں بڑھتے ہیں۔ (حدیث پاک)

### ( شعری حوالہ جات: )

سب سے بڑی سعادت ' ماں بات کی ہے خدمت سب سے بڑی عبادت ' ماں باپ کی ہے خدمت

یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزند

ایک مدت سے مری ماں نہیں سوئی تابش میں نے اک بار کہا تھا کی مجھے ڈر لگتا ہے

دعا کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے لرزتا ہوں کبھی دعا نہیں مانگی تھی ماں کے ہوتے ہوئے

اس طرح میرے گناہوں کو وہ دھو دیتی ہے ماں بہت غصے میں ہوتی ہے تو رو دیتی ہے

ان کے سائے میں بخت ہوتے ہیں باپ گھر میں درخت ہوتے ہیں

بیٹیاں باپ کی آنکھوں میں چھپے خواب کو پہچانتی ہیں

اور کوئی دوسرا اس خواب کو پڑھ لے تو برا مانتی ہیں

چلتی پھرتی ہوئی آنکھوں سے اذان دیکھی ہے

میں نے جنت تو نہیں دیکھی ہے ماں دیکھی ہے

---

Prof. Musharraf Mehmood Prof. Musharraf Mehmood

Prof. Musharraf Mehmood Prof. Musharraf Mehmood

Prof. Musharraf Mehmood Prof. Musharraf Mehmood